والفتنة اشد من القتل

حسب الحکم

شیخ العلما، زبدۃ الاماثل حضرت مولانا حافظ وقاری محمد غلام یاسین رضوی القادری خلیفہ مجاز مفتی اعظم مہاراشٹرا اشرف الفقہاء علامہ مجیب اشرف رضوی القادری علیہ الرحمہ اور حضور گلزار ملت دام اقبالہ

المرتب

محمد ساجد رضا قادری مرتضوی

ناشر

دارالعلوم رضائے مصطفے بودھن ضلع نظام آباد تلنگانہ

جملہ حقوق بحق مولف محفوظ ہیں

کتاب: مسلمان ان کفریہ فتنوں سے بچیں

مرتب: محمد ساجد رضا قادری مرتضوی

کمپوزنگ: محمد احتشام رضا

تعداد:

ناشر: دارالعلوم رضائے مصطفے بودھن ضلع نظام آباد تلنگانہ

سن اشاعت برقی: ۱۴۴۶ھ/ ۲۰۲۴

{ملنے کے پتے}

- تحریک فیضان لوح وقلم، دفتر جگناتھ پور، وایا بارسوئی ضلع کٹیہار (بہار)
  Contect:7970960753
- حفیظ ملت اکیڈمی خانقاہ لطیفیہ تکیہ رحمن پور بارسوئی کٹیہار (بہار)
  Contect:919572764074
- خانقاہ ودرگاہ جلکی شریف اعظم نگر بارسوئی ضلع کٹیہار بہار
  Contect:918677042437
- دارالعلوم رضائے مصطفے بودھن ضلع نظام آباد تلنگانہ
  Contect:919949258474
- دارالعلوم فیضان تاج الشریعہ دھامی گاچھ اسلام پور کشن گنج
  Contect:916297289394
- مرکز اہل سنت الجامعۃ الرضویہ انوار العلوم ہاشمی کالونی نظام آباد

پیغام بیداری

سونا جنگل رات اندھیری چھائی بدلی کالی ہے
سونے والو جاگتے رہیو چوروں کی رکھوالی ہے

آنکھ سے کاجل صاف چرالیں یاں وہ چور بلا کے ہیں
تیری گٹھری تاکی ہے اور تو نے نیند نکالی ہے

شہد دکھائے زہر پلائے قاتل ڈائن شوہر کش
اس مردار پہ کیا للچایا دنیا دیکھی بھالی ہے

پیش لفظ

اللہ رب محمد صلی علیہ و سلما

نحن عباد محمد صلی علیہ و سلما

اس پرفتن دور میں جب کہ ہر طرف انارکی پھیلی ہوئی ہے، خشکی کا ہر گوشہ اور تری کا ہر کونہ فتنہ و فساد سے پر ہے، پیسوں سے گناہ خریدا جاتا ہے، گناہ لازم ایمان برباد کر کے روپئے کمائے جاتے ہیں، شائد یہ وہی دور موعود ہے جس کی بابت غیب داں نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا ہے۔ جیسا کہ حدیث شریف میں مرقوم ہے۔

حَدَّثَنَا قُتَیبَۃُ، حَدَّثَنَا عَبدُ العَزِیزِ بنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ العَلَاءِ بنِ عَبدِ الرَّحمَنِ، عَن اَبِیہِ، عَن اَبِی ھُرَیرَۃَ، اَنَّ رَسُولَ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ قَالَ: "بَادِرُوا بِالاَعمَالِ فِتَنًا کَقِطَعِ اللَّیلِ المُظلِمِ، یُصبِحُ الرَّجُلُ مُؤمِنًا وَیُمسِی کَافِرًا، وَیُمسِی مُؤمِنًا وَیُصبِحُ کَافِرًا، یَبِیعُ اَحَدُھُم دِینَہُ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنیا "، قَالَ اَبُو عِیسَی: ھٰذَا حَدِیث حَسَن صَحِیح۔

[سنن ترمذی باب کتاب الفتن]

"ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تم لوگ نیک اعمال کی طرف جلدی کرو، ان فتنوں کے خوف سے جو سخت تاریک رات کی طرح ہیں جس میں آدمی صبح کے وقت مومن اور شام کے وقت کافر ہوگا، شام کے وقت مومن اور صبح

کے وقت کافر ہوگا، دنیاوی ساز وسامان کے بدلے آدمی اپنا دین بیچ دے گا''۔

آج جب ہم موبائل کے ساتھ انسانوں کا رویہ دیکھتے ہیں، کہ جب بھی نیند سے بیدار ہوں تو ہاتھ موبائل پر ہی جاتا ہے، موبائل کے بغیر معلوم ہوتا ہے کہ اب دنیا ایک قدم بھی آگے چل نہیں سکتی، ضرورت بھر استعمال تو ٹھیک ہے مگر ضرورت سے زیادہ بے ضرورت یوٹیوب اور انٹرنیٹ استعمال کرنا، یقیناً نہ صرف انسانی جسم کی صحت وتندرستی کے لئے مضرت رساں ہیں، بلکہ انسانی معاشرہ کے لئے بھی نقصان دہ ہے، شوسل میڈیا نے انسانی معاشرہ کو کہاں سے کہاں تک پہونچا دیا ہے، یہ ہر ایک صاحب فکر وبصیرت پر واضح ہے۔

مگر میں اپنے قارئین کی توجہ مذہبی معتقدات کی جانب مبذول کرانا چاہتا ہوں کہ انٹرنیٹ، یوٹیوب میں نام نہاد مذہبی یوٹیوبرس نے خانہ خراب کررکھا ہے، نہ جانے انہوں نے کتنے دیندار کے تقدس کو پامال کر دیا ہے، اور اگر آج بھی نہ سنبھلا تو آگے بھی تباہ وبرباد ہوتے رہیں گے۔

کرنا کچھ نہیں ہے، صرف اتنا خیال رکھنا ہے کہ کوئی بھی مسئلہ ہو یا دینی رہنمائی کے لئے خدارا نام نہاد نیم مذہبی یوٹیوبرس کے بیانات سن کر ہرگز عمل نہ کریں، اگر دین وایمان بچانا ہے تو اس کی بجائے اپنے محلے کی مسجدوں کے ائمہ اور مدارس اہل سنت کے مدرسین ہی سے مسائل دریافت کریں، یا معتبر علماء کا بیان سنئے، ائر وغیر ونتھو خیرو میں سے کسی کا بھی بیان سننے کی ضرورت نہیں، یا آپ علما اہل سنت کی کتب ورسائل براہ راست مطالعہ فرما کر اپنی دینی معلومات میں اضافہ کریں۔

آخر میں عرض ہے کہ اس رسالہ کو لکھنے اور ترتیب دینے میں بہت ہی کم عرصہ لگا،

چونکہ حضرت شیخ العلما زبدۃ الاماثل کا حکم بروز منگل بتاریخ 08/10/2024ء دن 2/ بج کر تیرہ منٹ پر ہوا تھا، کہ ان چاروں فتنہ پرور فساد انگیز فتنوں یعنی فتنہ قادیانیت، فتنہ شکیلیت، فتنہ گوہرشاہی، فتنہ مرزا علی انجینئر ی، کے متعلق صرف دس دس گمراہ کن عقائد ونظریات یکجا کر کے بھیجنے کا حکم فرمایا، تا کہ ''تحفظ عقائد وناموس رسالت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ'' کے چہار روزہ پروگرام 11/13/16/18 جو شہر بودھن کے مختلف مقامات میں منعقد ہونا طئے ہے، اس میں خطابت کے لئے کام آئے۔

لیکن میرے دل میں ایک مختصر رسالہ ترتیب دینے کا خیال آیا، اگر چہ وقت کم ہے، مگر ان فتنوں کے دس دس عقائد تلاش کر کے بھیجنے کی بجائے ان فتنوں کا مختصر مگر جامع تعارف کے ساتھ ان کے کفریہ اور گمراہ کن عقائد ونظریات پیش کرنا موثر انداز معلوم ہوا۔

اور آج بروز جمعرات بعد نماز ظہر تین 3/ بج کر 21 منٹ ہے، بہت ہی عجلت اور اناً فاناً میں اسے ترتیب دے کر یہ آخری کلمات لکھ رہا ہوں، اگر گھنٹوں کا حساب کیا جائے تو فقط چوبیس گھنٹے بھی نہیں ہوں گے، اللہ تعالی کی توفیق سے کام ہوگیا، اور اسے قبول انام فرمائے۔ اور عامۃ المسلمین کو یہ رسالہ نفع بخش اور ہدایت کا ذریعہ بنائے۔ آمین

فقط

احقر العباد

محمد ساجد رضا قادری مرتضوی

امام نوری جامع مسجد ویرانہ گٹہ منڈل رنجل ضلع نظام آباد [تلنگانہ]

قادیانی فتنہ کا پس منظر

اہلسنت والجماعت کا صدیوں قدیم الٰہی عقیدہ رہا ہے کہ امام الانبیاء والمرسلین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ افضل الصلوٰۃ والتسلیم اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ورسول ہیں، آپ کے بعد کسی بھی قسم کے نبی کے پیدائش کی ہرگز شریعت مطہرہ میں گنجائش نہیں ہے، حتیٰ کہ اس کا تصور کرنا بھی کفر ہے، اس عقیدہ میں کامل پختگی ہی کی بدولت صحابہ کرام وتابعین عظام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے اپنے زمانے کے جھوٹے مدعیان نبوت جیسے مسیلمہ کذاب، اسود عنسی، طلیحہ اسدی اور شجاع وغیرہ کو فنا کے گھاٹ اتار دئے تھے، لیکن یہ سلسلہ کبھی بند ہوا اور نہ ہوگا، ہر دور میں ایسے لوگ پیدا ہوتے رہیں گے، کیوں کہ غیب داں نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا ہے۔

> قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ میری امت کے کچھ قبائل مشرکین سے مل جائیں گے، بت پرستی ہوگی، اور امت میں 30/ جھوٹے (دجال) پیدا ہوں گے، ہر ایک کا دعوی ہوگا کہ وہ نبی ہے، سن لو! میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ (ترمذی)

چنانچہ ہندوستان کی سرزمین تیرہ صدی تک جھوٹے مدعیان نبوت کے وجود نامسعود سے خالی رہی، لیکن چودھویں صدی ملت اسلامیہ کے لئے آفت جان وایمان بن کر آئی، یعنی ملک عزیز ہندوستان میں وہابیت کے ناپاک قدم کیا پڑے، انگریز کی پشت پناہی میں وہابیت نے دجالی فتنوں کی احیاء وتجدید میں ہوڑ لگادی، ہندوستان کی سرزمین

میں سب سے پہلے مولوی اسمٰعیل دہلوی نے تفویۃ الایمان میں امکان نظیر کا مسئلہ چھیڑا، تاکہ اپنے پیر اور شاگرد سید احمد رائے بریلوی کی مہدویت، مسیح موعود، نبوت بلکہ الوہیت ثابت کرسکے، پھر خود سید احمد نے صراط مستقیم میں نبوت والوہیت کے مقام ومرتبہ حاصل کرنے کا عملی طریقہ ایجاد کیا، آثار بتاتے ہیں کہ سید احمد مقامات مذکورہ پر فائز ہو چکے تھے، مگر اعلان پر صریحاً قادر نہیں ہو سکے۔

لیکن ان کی مہدویت ومسیح موعود ہونے کا عقیدہ آج بھی ان کے ماننے والے رکھتے ہیں، اسماعیل دہلوی تو اپنے اس ناکارہ شاگرد کی بیعت اسی ''دعوائے مہدویت'' کی شرط پر کی تھی۔ جیسا کہ منشی جعفر تھانسری لکھتا ہے۔

> مولوی (اسمٰعیل) صاحب شہید کی خوبی بصارت کے مقدمہ میں لکھا ہے کہ جب مولانا شہید کی پہلی نظر چہرۂ مبارک سید صاحب پر پڑی تو فرمایا کہ اگر یہ بزرگ اپنے مہدی ہونے کا دعویٰ کرے تو میں بلا تامل اس کے ہاتھ پر بیعت کرون گا۔

[تواریخ عجیبہ:ص187]

یہ صرف مذاق سخن نہ تھا، بلکہ واقعی اپنے شاگرد کے ہاتھ پر مرید ہوگئے، جیسا کہ غیر مقلد مولوی امام خاں نوشہروی نے لکھا ہے۔

> سیدنا محمد اسمٰعیل سے (مولوی عبدالحیٔ کا) باہم محبت ویکرنگی اس قسم کی تھی کہ دونوں ساتھ ساتھ پڑھے، ایک ہی امام کے ربقہ بیعت سے مشرف ہوئے۔ [تراجم علمائے اہل حدیث ص126]

مولوی اسماعیل دہلوی نے اپنے شاگرد کے ہاتھ بیعت ہوگیا اور ان کی مہدویت اور مسیح موعود ہونے کا خوب پرچار کیا، جس کا اثر آج تک باقی ہے۔ اور اس کے قائل بڑے

بڑے نامی گامی علمائے وہابیہ ہوئے ، مولوی اسمٰعیل تومہدی گر تھے ،اور دیوبندیہ وغیر مقلدین میں سے مولوی عنایت علی عظیم آبادی ،مولوی رشید احمد گنگوہی ،مولانا مودودی ،مولوی مسعود عالم ندوی کے نام سرفہرست ہیں اور سید احمد کی غیبوبت کے بعد رجعت کے منظر رہے۔

پھر سید احمد رائے بریلوی کے فیض یافتہ گان میں سے دیوبندی مذہب کے بانی مولوی قاسم نانوتوی نے ختم نبوت کے الٰہی معنی کا انکار کیا اور ایک غیر مانوس اور بالکل نیا معنی ایجاد کیا، بلکہ نبی بنانے کے جس سلسلہ کو خدائے لم یزل نے بند فرما دیا تھا، مولوی قاسم نانوتوی نے اس بند سلسلہ میں قدغن لگایا اور بند باب کو کھول دیا، اس نے اپنی رسوائے زمانہ کتاب تحذیر الناس ص40 پر لکھا ہے۔

> اگر بعد زمانہ نبوی صلعم بھی کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہیں آئے گا۔

چنانچہ تحذیر الناس کے ذریعہ جب دعوائے نبوت کا راستہ بالکل ہموار ہو گیا، تو ہندوستان کی سرزمین میں جیسے نبیوں کی باڑھ آ گئی، مولوی اشرف علی تھانوی نے اپنا کلمہ ودرود ایجاد کرلیا، جس کو مریدین خواب اور بیداری میں پڑھتے تھے، مولوی الیاس کاندھلوی بانی تبلیغی جماعت نے اپنے آپ کو مثل انبیاء کہلاتے رہے بلکہ اس کی جماعت کے ہرائرے غیرے نتھو خیرے لنگڑے لولے بھی نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ کو اپنی طرح کہنے لگے، یہی وہ جماعت ہے جس کی پرورش کے لئے انگریز اپنے عہد اقتدار میں روپئے دیتے تھے، لہٰذا ان دجالوں کو انگریزوں نے دیکھا کہ ان میں سے کوئی ایک بھی صریحاً اعلان نبوت پر قادر نہیں ہوسکا، تو اس نے مرزا غلام احمد قادیانی گورداس پوری کا انتخاب کیا۔

مرزا غلام احمد قادیانی

مرزا غلام احمد قادیانی مسلکاً اہل حدیث وہابی غیر مقلد تھا، برٹش گورنمنٹ کی ملازمت پر مامور تھا، مشہور اہل حدیث عالم محمد حسین بٹالوی کے ہم وطن، رفیق درس، ہم نوالہ وہم پیالہ تھے، چنانچہ بٹالوی صاحب کی انتھک محنت وکوشش سے مرزا قادیانی اس مقام پر فائز ہوسکے تھے، جیسا کہ مولانا بشیر احمد قادری دیوبندی نے لکھا ہے۔

> بٹالوی صاحب کی ذہانت وفطانت پر ماتم کرنے کو جی چاہتا ہے کہ اس نے ایسے فاتر العقل اور مجذوب صفت شخص کو مسلمانوں کی طرف سے عیسائیوں اور آریوں سے مناظرے اور مباحثے کے لئے چنا اور منتخب کیا، اور مسلمانوں کے مناظر اعظم کی حیثیت سے اس کی تشہیر میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کیا، زبان ودہان اور قلم وبیان کو ان کی تعریف کے لئے وقف کر دیا، ان کی علمیت ولیاقت اور ریاضت وعبادت کا ڈھول اس قدر پیٹا کہ بہت سے مسلمان مرزا صاحب کے دام وتزویر میں پھنس گئے، مرزا ساحب کی عقیدت کے دریا میں غوطہ زن ہو کر ان کو نبی مانتے گئے، اور ساری عمر ارتداد کے خارزاروں میں بھٹکتے رہے اور اسی حالت میں جہنم واصل ہوئے، بٹالوی صاحب نے ایک دفعہ اپنے احباب کے سامنے عالم برافروختگی میں کہا تھا کہ میں نے ہی اس شخص کو بلند کیا تھا اور اب میں ہی گراؤں گا۔

(تحفہ گولڑویہ ص9 / بحوالہ اہل حدیث اور انگریز ص95)

یعنی مرزا قادیانی نے مولوی محمد حسین بٹالوی کی اعانت وامداد سے کھلم کھلا دعوائے نبوت کا اعلان کر کے امت مسلمہ میں آتش فتنہ کو مشتعل کیا اور انگریز کے برسوں کی ادھوری

خواہش کو پایہ تکمیل تک پہنچا دیا، مولوی محمد عالم صاحب آسی امرتسری لکھتے ہیں۔

مرزا غلام احمد، یحییٰ بہاری اور اس قسم کے دوسرے لوگ جو مامور بن کر آتے ہیں، معلوم ہوتا ہے کہ مامور من اللہ نہیں ہوتے، بلکہ مامور من النصاریٰ ہوتے ہیں، جو عیسیٰ اور مہدی کا روپ دھارن کر کے مسلمانوں کے ایمان پر ڈاکہ ڈالتے ہیں اور ان کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ لوگوں کو مسیحیت سے مانوس کریں یا کم از کم انہیں دین نصاریٰ سے برسر عناد و پیکار نہ رہنے دیں، میں مولوی صاحب کے اس خیال سے پورا متفق ہوں، میں نے سنا ہے کہ ایسے لوگ (انگریزوں کی) مشن کی طرف سے بڑی بڑی تنخواہیں پاتے ہیں، اور یہ صرف کچھ جھوٹے مدعیوں پر موقوف نہیں بلکہ ہر وہ شخص جو مذہب میں رخنہ اندازی کر کے ملک میں آتش فتنہ مشتعل کرتا ہے وہ بھی نصاریٰ کا ایجنٹ ہے۔

[ائمہ تلبیس جلد دوم ص432]

مرزا قادیانی کی دعوائے نبوت انگریزوں کی رہن منت ہے، اس لئے یہ بھی انگریز کے تا زیست جاں نثار و وفادار رہے، اس نے بارہا اعتراف کیا ہے کہ انگریز کی حمایت و تائید میں اس قدر کتب و رسائل لکھے تھے کہ انہیں رکھنے کے لئے پچاس الماریاں بھی ناکافی تھیں۔

قادیانی مذہب

خوب یاد رکھئے کہ قادیانیت اسلام کا کوئی فرقہ، جماعت یا گروہ نہیں بلکہ سراسر فتنہ ہی فتنہ اور شر ہی شر ہے، اسلام کے متوازی اور اس کا مخالف مذہب ہے۔

قادیانیت کا بنیادی عقیدہ مرزا قادیانی کو نبی ماننا، اور یہ ایسا عقیدہ ہے کہ اس کے بعد ختم رسالت کا عقیدہ چکنا چور ہو جاتا ہے، اگر مرزا کی دعوائے نبوت برحق ہو سکتی ہے تو پھر اسود عنسی، شجاع، مسیلمہ کذاب بھی تو اسی راہ کے مسافر تھے، پھر صحابہ کرام علیہم الرحمن نے ان سے جہاد کیوں فرمایا؟ اسی لئے نہ کہ حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَسَلَّم قصر نبوت کی آخری اینٹ تھے، جس کی تکمیل کے بعد کسی دوسری اینٹ یا ادھے اور ٹکڑے کی گنجائش باقی نہیں رہتی ہے۔ نہ ہی ظلی و بروزی نبی کوئی ہوتا ہے۔ بلکہ حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَسَلَّم کی قطعی خاتمیت پر بہت سی احادیث شاہد ہیں، جن میں سے دو بھی یہ ہیں:

۱۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وٰالہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک رسالت اور نبوت ختم ہوگئی، اب میرے بعد نہ کوئی رسول ہے، نہ کوئی نبی۔

(ترمذی شریف، کتاب الرؤیا عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وٰالہ وسلم باب ذہبت النبوۃ وللقیت المبشرات، 4/ 121، حدیث 2,279)

۲۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وٰالہ وسلم نے اِرشاد فرمایا: میری مثال اور مجھ سے پہلے انبیائے کرام علیہمُ السلام کی مثال اس شخص کی طرح ہے، جس نے بہت حسین وجمیل ایک گھر بنایا۔ مگر ایک کونے میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی، لوگ اس کے گرد گھومنے لگے اور تعجب سے یہ کہنے لگے کہ اس نے یہ اینٹ کیوں نہ رکھی؟ پھر آپ صلی اللہ علیہ وٰالہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں (قصرِ نبوت کی) وہ اینٹ ہوں اور میں خاتم النبیین ہوں۔

(مسلم شریف، کتاب الفضائل، باب ذکر کونہ صلی اللہ علیہ وٰالہ وسلم خاتم

النبیین ،صفحہ 1255،حدیث 22)

مذکورہ بالا دونوں حدیث شریف کی روشنی میں دن دوپہر کی طرح ظاہر ہوگیا کہ رسول اکرم صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے بعد کوئی نبی پیدا نہیں ہوگا، اور جو دعوی کرے وہ کذاب جھوٹا اور تیس دجالوں میں سے ہوگا۔ اور جو جھوٹے مدعیان نبوت کی گواہی دے اس کا ناطہ بھی اسلام سے نہیں رہتا ہے۔

مرزا کے دعاوی دس کفریات

[۱] خدائی کا دعوی۔

انی انا الرحمن۔ اقدر ما اشاء۔

ترجمہ: میں رحمن خدا ہوں جو چاہتا ہوں مقدر کرتا ہوں۔ [تذکرہ:ص:522]

[۲] میں خدا کا بیٹا ہوں۔

انت منی بمنزلۃ ولدی۔ تو میرے ہاں بیٹوں جیسا ہے۔ [تذکرہ:ص:526]

[۳] میں خود خدا ہوں۔

میں نے اپنے ایک کشف میں دیکھا کہ میں خود خدا ہوں اور یقین کیا کہ وہی ہوں۔ [تذکرہ:ص192]

[۴] میں خدا کی بیوی ہوں

حضرت مسیح موعود نے ایک موقعہ پر اپنی حالت یہ ظاہر فرمائی ہے کہ کشف کی حالت آپ پر اس طرح طاری ہوئی کہ گویا آپ عورت ہیں اور اللہ تعالی نے رجولیت کی طاقت کا اظہار فرمایا تھا۔ [اسلامی قربانی ص:12]

[۵] اللہ تعالی اور چور

وہ خدا جس کے قبضہ میں ذرہ ذرہ ہے اس سے انسان کہاں بھاگ سکتا ہے وہ فرمایا ہے۔ میں چوروں کی طرح پوشیدہ آؤں گا۔ [تجلیات الٰہیہ ص:4 مندرجہ روحانی خزائن جلد 20 ص:369

[۶] میں محمد، احمد، مصطفیٰ، مجتبیٰ ہوں

اگر میں کوئی علٰحدہ شخص نبوت کا دعویٰ کرنے والا ہوتا تو خدا تعالی میرا نام محمد اور احمد اور مصطفیٰ اور مجتبیٰ نہ رکھتا۔ [حاشیہ: نزول المسیح: ص3]

[۷] میں خاتم الانبیا ہوں۔

بروزی طور پر وہی نبی خاتم الانبیا ہوں، اور خدا نے آج سے بیس برس پہلے براہین احمدیہ میں میرا نام محمد اور احمد رکھا ہے اور مجھے آنحضرت صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا ہی وجود قرار دیا ہے۔

[ایک غلطی کا ازالہ ص: ملحقہ روحانی خزائن جلد 18 ص:212]

[۸] میں مہدی ہوں۔

مجھے مسیح اور مہدی بنایا گیا۔ [نجم الہدیٰ ص:78]

[۹] میں صاحب شریعت نبی ہوں

جس نے اپنی وحی کے ذریعہ سے چند امر اور نہی بیان کئے اور اپنی امت کے لئے ایک قانون مقرر کیا۔ وہی صاحب شریعت ہو گیا۔ پس اس تعریف کی رو سے بھی ہمارے مخالف ملزم ہیں۔ کیوں کہ میری وحی میں امر بھی ہے اور نہی بھی۔ [اعجاز احمدی: ص29]

[۱۰] میں محمد رسول اللہ ہوں

الہام ہوا محمد رسول اللہ۔ تو محمد رسول اللہ ہے۔[تذکرہ؛ ص 93]

یہ تمام باتیں اپنی اپنی جگہ پر کفریہ کلمات ہیں، نمونۂ پیش کر دیا، تاکہ ہمارے بھولے بھالے سادہ لوح سنی مسلمانوں کو معلوم ہو جائے کہ قادیانیت کس درجہ گھٹیا اعتقاد والا مذہب ہے، جس کا نبی یعنی مرزا قادیانی مامور من اللہ نہیں تھا، بلکہ مامور من النصاریٰ تھا۔

عقیدہ ختمِ نبوت:

اعلیٰ حضرت امام اہل سنت مجدد الاسلام امام احمد رضا خان محدث بریلوی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں۔

> وَ لٰکن رسُول اللّٰہِ وَ خَاتَمَ النَّبِیین۔ یہ قطعی نص قرآنی ہے، اس کا منکر نہ منکر بلکہ شبہ کرنے والا، نہ شاک کہ ادنیٰ ضعیف احتمال خفیف سے تو ہم خلاف رکھنے والا، قطعاً اجماعاً کافر ملعون، مُخلّد النیران یعنی ہمیشہ کے لئے جہنمی ہے۔

(فتاویٰ رضویہ، رسالہ جزاء اللہ عدوہ باباہ ختمِ نبوۃ، 15/630)

معلوم ہوا کہ قرآن وحدیث میں جناب رسالت مآب سرور کونین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے تعلق سے آخری نبی ہونے کا عقیدہ رکھنا ہی اسلام کی حقانیت ہے، اور مسلمان ہونے کی پہچان ہے، اس کے خلاف عقیدہ رکھنا دنیا و آخرت میں خسران مبین ہے۔

اللہ کریم ہمیں اور تمام مسلمانوں کو مرتے دم تک اس الٰہی عقیدے پر قائم رکھے اور اس عقیدہ ختمِ نبوت کی حفاظت کرنے والا بنائے۔ آمین ثم آمین

❑❑❑

شکیل بن حنیف کا فتنہ قادیانیت کی تجدید

شکیل بن حنیف، دربھنگہ، بہار کے موضع عثمان پور کا رہنے والا ہے، انگریزی اسکول میں تعلیم پائی تھی، معاشی اعتبار سے پریشان حال، تلاش معاش میں دہلی آیا، اور ہارڈ ویر کی دکان پر کام کرنے لگا، پھر تبلیغی جماعت سے وابستہ ہو گئے، برسوں چلہ کشی کیا تو مالی حالت کچھ بہتر ہوئی، تبلیغی جماعت میں اس کی روحانیت کی بجائے شیطنت میں اضافہ ہوا، دین کی بجائے دنیا کا طلب گار رہا، اکابرین وہابیہ کی روش خاص اپنائی، ائمہ وہابیت سید احمد شہید اور اسماعیل دہلوی کی تحریک دعوائے مہدویت اور مسیح موعود کی تحریک کی احیاء وتجدید کاری پر کمر بستہ ہوا، مرزا غلام احمد قادیانی بھی انہیں ائمہ وہابیہ کے مقلد تھے، انہیں کے قدم بقدم چل کر شکیل بن حنیف بھی دعوائے مہدویت اور مسیح موعود کے بعد اب ان کے قدم نبوت کی جانب رواں دواں ہیں۔

دہلی کے زمانہ قیام میں محلہ نبی کریم کو اپنی دعاوی سرگرمیوں کا مرکز بنایا پھر لکشمی نگر کے دو مختلف علاقوں میں یکے بعد دیگرے رہ کر اپنے مشن کو عام کیا، بالخصوص ان سادہ لوح نوجوانوں کو اپنا نشانہ بنایا جو دہلی کے مختلف عصری تعلیمی اداروں میں دور دراز سے تعلیم حاصل کرنے کے لیے آیا کرتے تھے، عصری اداروں کے دینی علم سے نابلد نوجوانوں کو پھانسنے کی یہی روش بعینہ مودودی صاحب کی بھی تھی، اس نے بھی مہدویت کا بظاہر دعوی تو نہیں کیا تھا، مگر مہدی موعود کا اس طرح خاکہ تیار کیا تھا جو کہ خود اس کی اپنی ذات پر اطباق ہوتا تھا، جس کی گرفت علماء نے کی تو یہ کہہ کر جان چھڑا لی تھی کہ ''مہدویت دعوی کی چیز نہیں ہے بلکہ عملی طور پر کر کے دکھانے کی چیز ہے۔ ان کی جماعت ''جماعت اسلامی'' کے عصری

تعلیم یافتہ کارکن بھی مودودی صاحب کو مہدی موعود بنانے کے سرتوڑ کوشش تو کی، مگر آج تک کامیاب نہیں ہوسکے۔

چناں چہ شکیل بن حنیف کا دہلی میں مہدویت کی دکان نہیں چلی، کیونکہ لوگوں کو اس کی حرکتوں کی اطلاع ہوتی، اور وہ اس کے خلاف ایکشن لیتے، اسی لئے اسے اپنا ٹھکانہ تبدیل کرنا پڑتا، بالآخر اہلیان دہلی نے اسے دہلی بدر کردیا، اب دوسرے ٹھکانہ کے لئے دکن کا رخ کیا اور مہاراشٹر کے ضلع اورنگ آباد میں بودوباش اختیار کرلی، کہا جاتا ہے کہ 'کسی' نے اس کے لیے ایک پورا علاقہ خرید کر ایک نئی بستی ''مہدی نگر'' کے نام سے بسادی، جس میں وہ اور اس کے ''حواری'' رہتے ہیں۔ شکیل چونکہ مسلکاً دیوبندی ہے اور تبلیغی جماعت سے وابستہ تھا اسی لئے اس کے مریدین اور متاثرین زیادہ تر اسی قبیلہ سے تعلق رکھتے ہیں۔

اس مختصر تعارف کے بعد شکیلی فتنہ کا جھوٹا اور مردود ہونے کی دلیل احادیث مبارکہ سے پیش کی جاتی ہے۔ تاکہ معلوم ہوجائے کہ حضرت مہدی اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے اس کو کوئی نسبت نہیں ہے۔

علامات مہدی کی روشنی میں شکیل کا جائزہ

احادیث مبارکہ سے واضح طور پر معلوم ہوتا ہے کہ حضرت مہدی اور حضرت عیسیٰ علیہم السلام دو الگ الگ شخصیات ہیں، جیسا کہ بخاری شریف میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے متعلق مروی ہے۔

سمع اباهريرة رضی الله عنه :قال:قال رسول الله ﷺ :والذی نفسی بیده، لیوشکن ان ینزل فیکم ابن مریم حکما عدلا، فیکسر الصلیب ،ویقتل الخنزیر، ویضع الجزیة

،ویفیض المال حتی لایقبله احد، حتی تکون السجدة الواحدة:"[وان من اهل الکتاب الالیومنن به قبل موته، ویوم القیامة یکون علیهم شهیدا][النساء : 159][بخاری کتاب احادیث الانبیا]

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے، جلد تم میں عیسیٰ بن مریم نازل ہوں گے، وہ حاکم عادل ہوں گے، صلیب کو توڑ دیں گے، خنزیر کو قتل کریں گے، جزیہ موقوف کردیں گے اور مال اتنا زیادہ ہوجائے گا کہ کوئی لینے والا نہ رہے گا، حتی کہ ایک سجدہ کو دنیا و مافیہا سے بہتر خیال کیا جائے گا۔ پھر ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھ لو: ترجمہ کنزالایمان: کوئی کتابی ایسا نہیں جو اس کی موت سے پہلے اس پر ایمان نہ لائے اور قیامت کے دن وہ ان پر گواہ ہوگا۔

اور حضرت امام مہدی علیہ السلام سے متعلق ابوداؤد شریف میں مروی ہے۔

عن عبدالله عن النبی ﷺ قال لو لم یبق من الدنیا الایوم قال زائدة فی حدیثه لطول الله ذلک الیوم ثم اتفقوا حتی یبعث فیه رجلا منی او من اهل بیتی یوطئی اسمه اسمی واسم ابیه اسم ابی زاد فی حدیث فطر یملا الارض قسطا وعدلا کما ملئت ظلما وجورا وقال فی حدیث سفیان لاتذهب او لا تنقضی الدنیا حتی یملک العرب رجل من اهل بیتی یواطئی اسمه اسمی قال ابوداؤد لفظ عمرو ابی بکر بمعنی سفیان۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم نے فرمایا: اگر دنیا میں صرف ایک دن بھی باقی رہ گیا تو اللہ تعالی اس دن کو طویل فرمادے گا۔ یہاں تک کہ اس میں ایک ایسے آدمی کو بھیجے گا جو مجھ سے ہوگا یا میرے اہل بیت سے ہوگا۔ اس کا نام میرے نام کے اور اس کے باپ کا نام میرے باپ کے موافق ہوگا۔ آگے فطر کی حدیث میں یہ زائد ہے اور وہ زمین کو عدل وانصاف سے اس طرح بھر دے گا جیسا کہ پہلے اسے ظلم وجور سے بھرا گیا ہوگا۔

[ابوداوٗد کتاب المہدی]

مذکورہ بالا دونوں حدیث شریف شکیل کے کذاب دجال ہونے کی روشن دلیل ہے، کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت امام مہدی علیہ السلام دو الگ الگ شخصیات ہیں۔ جب کہ شکیل سابقہ ائمہ وہابیہ سید احمد اور غلام احمد قادیانی کی طرح اس بات کا مدعی ہے کہ وہ بیک وقت مہدی بھی ہے اور مسیح بھی، ظاہر ہے کہ دو الگ الگ شخصیات ایک نہیں ہو سکتے۔

دونوں بزرگوں میں سے ایک مدینہ شریف میں پیدا ہوں گے، اور دیگر احادیث سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام دمشق کی جامع مسجد کے پوربی مینارہ سے نازل ہوں گے۔ جبکہ شکیل نے اب تک نہ تو مدینہ شریف دیکھا ہے اور نہ ہی دمشق۔ دونوں کا موازنہ دیکھ لیجئے۔

حضرت امام مہدی علیہ السلام	شکیل کذاب
حضرت امام مہدی عربی ہوں گے۔	یہ کذاب عجمی ہے۔
وہ مدینہ شریف میں پیدا ہوں گے۔	یہ کذاب دربھنگہ ہندوستان میں پیدا ہوا۔
وہ سید ہوں گے۔	یہ کذاب سید نہیں ہے۔
ان کا نام محمد ہوگا۔	س کذاب کا نام شکیل ہے۔
ان کے والد کا نام عبداللہ ہوگا۔	جبکہ شکیل کے باپ کا نام حنیف ہے۔

اسی طرح احادیث میں بیان کردہ امام مہدی و مسیح موعود کے ایک ایک نقش پر غور کیجئے، اور شکیل کذاب لعین کو جھٹلاتے جایئے۔ اسی طرح حضرت حضرت عیسی علیہ السلام سے بھی تقابل کر کے دیکھ لیجئے۔

حضرت عیسی علیہ السلام	شکیل کذاب
نام: حضرت عیسیٰ [علیہ السلام	کذاب کا نام: شکیل
حضرت عیسی علیہ السلام دنیا میں واحد انسان تھے، جو بن باپ کے ماں کے شکم سے پیدا ہوئے، اسی لئے والد کی بجائے قرآن کریم نے ان کو ان کے والدہ کے نام سے پکارا۔ عیسیٰ بن مریم	جب کہ شکیل کا باپ حنیف ہے، پھر بھی مسیحیت کا دعوی کر کے اپنے والد کا انکار کرتا ہے، ہوسکتا ہے کہ "ذٰلک زنیم" کے قبیل سے ہے۔
وہ صاحب شریعت نبی تھے۔	یہ جھوٹے دعویدار ہے۔
حضرت عیسیٰ علیہ السلام دمشق کی جامع مسجد کے پوربی مینار سے نازل ہوں گے۔	اور یہ کذاب ہندوستان میں پیدا ہوا۔

اب جب کہ شکیل کی حقیقت آشکارا ہوگئی، اس کے بعد اب بھی کوئی ہوش مند آدمی شکیل کی دعوت مہدویت و مسیح موعودیت کو قبول کر سکتا ہے، نہیں ہرگز نہیں بلکہ لعنت ہی

لعنت بھیج سکتا ہے۔

شکیلیت منکر قرآن وحدیث ہے:

اس مقام پر مسٹر ابوالکلام آزاد کی بات یاد آرہی ہے، اس نے اپنی کتاب ''آزاد کی کہانی آزاد کی زبانی'' میں وہابیانہ فطرت کا تحقیقی جائزہ لیتے ہوئے لکھا ہے۔

عقائد وفکر کی توسیع کے لئے پہلی چیز یہ ہے کہ تقلید کی بندش سے پاؤں آزاد ہوں، وہابیت اس زنجیر کو توڑتی ہے، اب اگر اس کے بعد آزادی فکر بے قیدی و مطلق العنانی کی صورت اختیار کر لے تو بلاشبہ یہ نہایت مضر صورتیں بھی اختیار کر سکتی ہے۔

[آزاد کی کہانی خود آزاد کی زبانی ص 240]

چونکہ شکیل بھی وہابی فکر سے متاثر تھا، اسی لئے اس نے قرآن وحدیث پر بھی اپنی مطلق العنانی فکر کو تھوپ دیا، بلکہ خدا اور رسول اکرم صَلَّی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَسَلَّم پر ایمان رکھنے والا شخص ہرگز مسیح موعود ہونے کا دعوی نہیں کرسکتا، اس کے لئے قرآن وحدیث کا انکار ضروری ہے، ورنہ وہ اپنے دعوی کو ثابت ہی نہیں کر پائیں گے۔

اب یہی پر دیکھ لیجئے کہ احادیث طیبات میں دجال سے متعلق رسول اکرم تاجدار کونین صَلَّی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَسَلَّم کی تمام پیش گوئیوں سے واضح ہے کہ وہ ایک انسان ہوگا، اس کی ایک آنکھ ہوگی اور کانا ہوگا، یہی اہل سنت کا عقیدہ ہے، جیسا کہ بخاری شریف کی ایک حدیث میں ہے۔

ذکر النبی صَلَّی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَسَلَّم یوما بین ظہر الناس المسیح الدجال ،فقال :ان اللہ لیس باعور،الاان المسیح

الدجال۔اعور العین الیمنی، کان عینہ عنبہ طافیۃ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَسَلَّم نے ایک دن لوگوں میں دجال کا ذکر کیا اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تو کانا نہیں ہے جبکہ مسیح دجال کانا ہوگا۔ اس کی دائیں آنکھ ایسی ہوگی جیسے پھولا ہوا انگور۔

[بخاری شریف ''کتاب احادیث الانبیا]

لیکن جب شکیل نے مہدی و مسیح موعود ہونے کا دعوی کیا تو ساتھ میں دجال کی آمد بھی ہونی ہے، اگر شکیل مہدی و مسیح موعود ہے تو دجال اب تک کیوں نہیں آیا، اپنے متاثرین ومعتقدین کی تسلی کے لئے جو عقیدہ گڑھا ہے، وہ مذکورہ بالا حدیث شریف کے سراسر خلاف ہے۔ الیاس نعمانی دیوبندی لکھتے ہیں۔

اس کے بعد انھیں باور کراتے ہیں کہ دجال کی آمد ہو چکی ہے، وہ امریکا وفرانس کو دجال بتاتے ہیں، اور کہتے ہیں کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَسَلَّم نے ایک حدیث میں جو یہ بتایا تھا کہ دجال کی پیشانی پر 'کافر' لکھا ہوگا اس سے آپ ... کا اشارہ یہی دونوں ممالک تھے؛ اس لیے کہ جب ان دونوں کا نام ایک ساتھ لکھا جائے (امریکا فرانس) تو بیچ میں کافر لکھا ہوا ہوتا ہے، دجال کی ایک آنکھ ہونے کا مصداق وہ سیٹلائٹ کو قرار دیتے ہیں، بعض روایات میں دجال کے بارے میں ہے کہ وہ ایک گدھا ہوگا، یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس سے مراد فائٹر پلین ہے، اور اسی طرح کی کچھ اور باتیں کرتے ہیں۔

یہ ہے قرآن وحدیث سے پھیرنے کا انجام، لیکن یہ لوگ خفیہ طور پر شکیلیت کا پر

چارکرتے ہیں، عالم نہیں ہوتے مگر لباس اور شکل صورت عالمانہ رکھتے ہیں، علماء سے کو سودور بھاگتے ہیں، اسکول وکالجز کے نوجوانوں کو اپنا شکار بناتے ہیں، اسی لئے سب سے زیادہ ہوشیار اسکول اور کالج کے نوجوانوں کو رہنا چاہئے ، اور اس فتنہ سے بچنے کی ہر ممکن کوشش کرنا چاہئے ، ورنہ دنیا وآخرت دونوں تباہ وبرباد ہوجائیں گے۔

شکیل بن حنیف اوراس کے متبعین کا حکم:

اب آخر میں چلتے چلتے ان کے کفر وارتداد کو بھی اجاگر کردیں، چونکہ شکیل بن حنیف کا تعلق دیوبندی تبلیغی جماعت سے رہا ہے، اسی لئے مناسب یہی ہے کہ اس کے کفر وارتداد پر مشتمل فتویٰ خود دارالعلوم دیوبند کا ملاحظہ کیجئے۔

سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت امام مہدی رضی اللہ عنہ سے متعلق احادیث مبارکہ حد تواتر کو پہونچی ہوئی ہیں اور متواترات کا انکار کرنا یا مسیح ومہدی ہونے کا جھوٹا دعوی کرنا جیسا کہ اب تک بہت سے مدعیان مسیحیت ومہدویت نے کیا ہے وہ کفر ہے اور ان جھوٹے مدعیان کے اتباع وپیروکار بھی دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔

[فتاوی دارالعلوم دیوبند]

اللہ تعالی ہم تمامی مسلمانوں کو فتنۂ شکیلیت سے بچائے۔

جا گو زمانہ چال قیامت کی چل گیا

❑❑❑

ارتداد کی نئی صورت فتنہ گوہر شاہی

از قلم: مفتی رفیق احمد کولاری قادری ہدوی

ریاستی صدر ایس کے ایس ایس ایف کرناٹکا

ریاض احمد گوہر شاہی بن فضل حسین روالپنڈی کے ڈھوک قصبہ میں 25 نومبر 1941ء کو پیدا ہوا۔ اور یہی مڈل تک تعلیم حاصل کی، دینی اعتبار سے وہ کھرا جاہل وگنوار تھا موٹر مکینک کی دوکان کھولی آخر خسارے کی وجہ سے دوکان بند کردی، اور حصول معاش وروزگار کیلئے پیری مریدی کا دھندا شروع کردیا، نشہ بازوں اور چرسیوں کی صحبت بافیض نے اسکو اور مضبوط کردیا اور گمراہ کرنے کی پوری چال ان ہی سے سیکھی۔

خاندانی نسب کے اعتبار سے خالص مغل پٹھان تھا، لیکن اپنے آپ کو گوہر علی شاہ کی اولاد بتانے لگا اور اسی نسبت سے اپنے آپ کو سید اور آل رسول کہتا تھا۔

گوہر علی شاہ کے بارے میں بھی کافی تشویشناک باتیں پھیلائی جاتی ہیں کہ وہ بھی کشمیر کے سری نگر کے رہائشی تھا۔ پھر انگریز کے خوف سے بھاگ کر راولپنڈی کے تحصیل گوجر خان کے جنگل میں ڈیرہ لگا دیا ضعیف الاعتقاد لوگ اس کو پیر وفقیر مان کر اس کے حلقہ ارادت میں داخل ہوئے اسی جنگل میں گوہر علی شاہ نے ایک بستی آباد کردی جس کو اس فقیر گوہر علی شاہ کی نسبت سے ڈھوک گوہر علی شاہ بھی کہا جاتا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

اس گوہر علی شاہ کی پاکستان میں دو جگہ مزار ہے ایک بکر منڈی روالپنڈی میں دوسری ڈھوک گوہر علی شاہ میں۔ اسی گوہر علی شاہ کی پانچویں پشت میں یہ ریاض احمد گوہر

شاہی پیدا ہوا۔

گوہر شاہی کی بداخلاقیاں:

ریاض گوہر شاہی اپنے آپ کو روحانی بزرگ مامور من اللہ مسیح موعود مہدی منتظر اور پوری انسانیت کا نجات دہندہ سمجھتا اور باور کراتا تھا مگر ذاتی طور پر بد اطوار بد چلن اخلاق اس کے کافی بھیانک اور قابل نفرت آمیز تھے وہ مال و دولت کا لالچی عیش وعشرت کا بجاری نام ونمود کا بھوکا تھا۔نشہ بازی چرس اور بھنگ اس کے مذہب میں حلال وجائز تھا۔غیر محارم سے اختلاط وارتباط اور زناکاری وشب باشی اس کے مذہب کا طرۂ امتیاز تھا۔مستانی کے ساتھ اس کا عشقیہ داستان بھی کافی دلچسپ ہے اس ملعون کی کتاب روحانی سفر میں مستانی کے ساتھ جوشب باشیاں ہوئیں اس کی پوری داستان مرقوم ہے۔اس کے علاوہ ڈھیر ساری اجنبی عورتوں سے اس کے ناجائز تعلقات کے افسانے کافی طویل ہیں۔

گوہر شاہی کو امریکی ڈالر:

اس فتنہ ارتداد کو فنڈ کون فراہم کرتا ہے یہ بہت دنوں تک صیغہ ءراز میں تھا لیکن روزنامہ جنگ لندن نے 7 ستمبر 1999ءکو صفحہ 5 پر اس راز سے پردہ اٹھاتے ہوئے سنسنی خیز انکشاف کیا کہ:

> امریکہ کے سہ رکنی وفد گوہر شاہی سے ملاقات کی جن میں MR A. RODRIGUES اور اس کے دو ڈائریکٹرز بھی شامل تھے طویل ملاقات اور گفتگو کے بعد ریاض گوہر شاہی کو انہوں نے مسیحا قرار دیتے ہوئے اس کے اس من گھڑت روحانی سفر کو جاری رکھنے کیلئے ایک بلین ڈالر سالانہ امداد کی پیشکش کی جس کو ریاض گوہر شاہی نے

> فراخ دلی کے ساتھ قبول کیا اس ملاقات کے فوراً بعد انہوں نے وہ موعود خطیر رقم ریاض گوہر شاہی کو سپرد بھی کیا آج بھی یونس الگوھر کو اس کام کے لئے کافی خطیر رقم دی جاتی ہے تاکہ مسلمانوں میں فرقہ بندی وگروہ بندی کا کام کرتے رہے۔(روزنامہ جنگ لندن 7 ستمبر 1999ء)

ریاض گوہر شاہی کی گمراہ کن کتابیں:

ریاض گوہر شاہی نے لوگوں کو گمراہ کرنے کیلئے بہت ساری کتابیں تصنیف کیں جن میں مندرجہ ذیل کتابیں قابل ذکر ہیں[۱] تریاق قلب [۲] مینارۂ نور [۳] روشناس [۴] تحفۃ المجالس [۵] نماز حقیقت اور اقسام بیعت [۶] روحانی سفر [۷] روزے کا مقصد [۸] یادگار لمحات [۹] حق کی آواز [۱۰] دین الہی ۔

انہیں کتابوں کے ذریعہ یہ گمراہ ومرتد فرقہ اپنے نظریات کی تشہیر وترویج کرتا ہے۔

مندرجہ بالا کتب میں دین الہی گوہر شاہی کی آخری تصنیف ہے جس کو یہ منحوس نہایت مقدس گردانتے ہیں اس کی کتابیں PDF کی شکل میں اس کے معتقدین کی ویب سائٹ sufisaint.com میں دستیاب ہیں اور یوں ہی سرفروش پبلیکیشنز پاکستان شائع کر کے پوری دنیا میں مفت تقسیم کرتی ہے۔روحانیت کے نام پر عوام کو گمراہ ولادینیت کا علمبردار بنانے کا کام یہ فرقہ واہیہ انجام دے رہا ہے اللہ اس گمراہ فرقے سے امت مسلمہ کو محفوظ فرمائے آمین

گوہر شاہی کی موت:

یہ کذاب جھوٹا مسیح موعود مہدی منتظر ۲۵ نومبر ۲۰۰۱ءکو مانچسٹر میں نمونیا کی وجہ

سے فوت ہوا وہاں سے اس کی لاش کو پاکستان لائی گئی اور انجمن سرفروشان اسلام جس کا یہ روحانی پیشوا و بانی گردانا جاتا ہے اسی تحریک کی سربراہی میں المرکز الروحانی کوٹری میں دفن کر دیا گیا۔ اس معلون کی موت کو اس کے ماننے والے موت تسلیم نہیں کرتے بلکہ یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ گوہر شاہی اپنے جسم خاکی سمیت لوگوں کی آنکھوں سے اوجھل وروپوش ہو گیا اور قرب قیامت اک بار ریاض گوہر شاہی اپنے ظاہری جسم کے ساتھ ظاہر ہو گا اسی وجہ سے یہ ملعون فرقہ اس کی بظاہر برسی وغیرہ نہیں مناتے ہیں نہ اس کی قبر پر میلہ لگاتے ہیں گوہر شاہی کے اہل خانہ ابھی بھی پاکستان کوٹری میں مقیم ہیں۔

گوہر شاہی کی کفری نظریات:

جیسا کہ ہم پہلے ہی بیان کر چکے ہیں کہ ریاض گوہر شاہی نے اپنے منحوس کتابوں ولٹریچروں کے ذریعہ لوگوں کو لادین وملحد بنانے کا کام کر رہا تھا اور اسکے مریدین بدنام زمانہ بھی اس پر فحش لٹریچر شائع کر کے لوگوں کے ایمان وعقیدہ کو غارت کرنے کا سامان فراہم کر رہے ہیں۔ ان کتابوں میں ریاض گوہر شاہی نے بہت زیادہ زہر اگلا ہے کبھی الوہیت وربوبیت پر حملہ تو کبھی شان رسالت مآب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم میں مضحکہ خیز گستاخی تو کبھی اولیاء امت کو مورد طعن بنایا ان کفری اقتباسات سے چند بطور مشتے نمونہ از خروارے پیش کیا جاتا ہے تا کہ اس کے کفری وارتدادی عقائد ونظریات پر نشاندہی وآگاہی ہو جائیں۔

[۱] خدا لاعلم ہے:

گوہر شاہی کے نزدیک خدا اعلام الغیوب نعوذ باللہ لاعلم ہے وہ لکھتا ہے"

قریب ہے شاہ رگ کے اسے کچھ بھی پتہ نہیں
بیزار ہوئے محمد کاش تو نے پایا وہ راستہ نہیں
[تریاق قلب: ۱۸]

[۲] خدا کے ہاتھ میں حضرت علی کی انگوٹھی:

وہ لکھتا ہے۔" ایک دوسری حدیث میں ہے کہ دیدار کے وقت حضور پاک نے خدا کے ہاتھ میں وہ انگوٹھی دیکھی جو انہوں نے حضرت علی کو دی تھی۔ (یادگار لمحات: ۲۴)

اس مردود سے پوچھئے یہ من گھڑت حدیث ملعون نے کس کارخانے سے ڈھالی ہے اور کس ٹکسال میں بنائی اور ذخیرۂ حدیث میں اس کی نشاندہی تو کر دیتا ملعون؟؟؟؟

[۳] نجات کے لئے ایمان کی ضرورت نہیں:

گوہر شاہی بکواس کرتے ہوئے لکھتا ہے۔

"جس دل میں خدا کی محبت ہے وہ خواہ کسی مذہب میں ہے یا نہیں وہ جنہم میں نہیں جا سکتا" (یادگار لمحات: ۲۸)

[۴] نماز میں روحانیت نہیں:

گوبر شاہی رقم طراز ہے'

'نماز روزہ حج زکوۃ عبادات ہیں روحانیت نہیں۔ روحانیت کا تعلق دل کی ٹک ٹک کے ذریعہ اللہ اللہ کرنا ہے" (حق کی آواز: ۳)

پتہ نہیں یہ ٹک ٹک رات کی آواز ہے یا دن کی۔

[۵] قرآن کریم میں تحریف:

اس ملعون کی دست برد سے قرآن تک محفوظ نہیں بڑے بڑے فصحاء عرب جو کام نہیں کر سکے ایک ان پڑھ لاعلم سڑک چھاپ کر بیٹھا وہ کہتا ہے۔

"قرآن مجید میں بار بار آیا ہے" دع نفسک وتعال" نفس کو چھوڑ اور چلا آ (مینارۂ نور: ۲۹)

[۶] قرآن کے دس پارے اور ہیں:

حضور پرنور صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے جو قرآن کریم تیس پارے کی شکل میں ہمیں دستور حیات عطا کیا اس کو یہ ملعون جھٹلاتا ہے اور وہ تیس پارے والا قرآن مقدس اس کے نزدیک اصلی نہیں بلکہ وہ کہتا ہے اور مزید دس پارے ہیں جو اس خبیث کے دل میں القاء ہوتا ہے وہ کہتا ہے۔

''اسی طرح قرآن پاک کے دس پارے اور ہیں جب ہم نے اللہ کو پانے کی غرض سے لعل باغ سہون شریف میں ذکر وفکر تلاوت وعبادت وریاضت اور مجاہدات کیئے تو وہ ہم پر باطنی راز منکشف ہونا شروع ہوگئے باطنی مخلوقات ہمارے سامنے آگئیں پھر وہ دس پارے بھی سامنے آگئے (حق کی آواز:۵۲)

[۷] ڈانس اور چرس جائز ہیں:

وہ کہتا ہے۔

''نیز اللہ اللہ کرنے کیلئے ڈانس کرنا جائز ہے اور اللہ اللہ کرانے کیلئے چرس پلانا بھی جائز ہے (یادگار لمحات:۱۹)

واہ رے ملعون کیا دین کے اصول اور یا معرفت الٰہی کا ذریعہ ہے؟؟؟؟؟

[۸] حضرت عیسی اور مہدی ظاہر ہو چکے ہیں:

گوہر شاہی کو مسیحیت اور مہدویت کا جھوٹا دعوی تھا لیکن پاکستان کی قانونی دفعہ تعزیرات سے ڈر کر وہ دبے الفاظ میں کہتا ہے۔

''امام مہدی اور حضرت عیسی ظاہر ہو چکے ہیں جو ان کے قریبی لوگ ہیں وہ ان کو جانتے ہیں'' (حق کی آواز:۱۷)

گویا گوہر شاہی اپنے آپ کو مہدی اور حضرت عیسی کہہ رہا ہے اور قریبی سے مراد منحوس کی اس کے اپنے پیروکار ہیں۔

[۹] حضرت عیسی سے ہوٹل میں ملاقات:

یہ بھی سنئے گوہر شاہی کے پاگل مریدین نے ایک اشتہار شائع کیا تھا جس میں وہ دعوی کرتے ہیں کہ فلاں ہوٹل میں گوہر شاہی نے حضرت عیسی سے ملاقات کی ملاحظہ کیجئے۔

''حضرت سیدنا ریاض احمد گوہر شاہی مدظلہ کے حالیہ دورۂ امریکہ کے دوران مؤرخہ 19 مئی 1997ء نیومیکسیکو کے شہر طاؤس IS IN TAOS(NORTHERN NEW MEXICO TOWN) کے ایک مقامی ہوٹل ELMONTLE LODGE میں حضرت سیدنا گوہر شاہی سے حضرت عیسی علیہ السلام نے ظاہری ملاقات فرمائی یہ ملاقات آج 28 جولائی 1997ء تک ایک راز رہی لیکن اب جبکہ مرشد پاک نے اس راز سے پردہ اٹھایا مناسب جانا تو کرم فرماتے ہوئے کچھ تفصیلات ارشاد فرمایا''

(اشتہار شائع کردہ: سرفروش پبلیشنز پاکستان)

[۱۰] نشہ جائز ہے:

جو نشہ اللہ کے عشق میں اضافہ کرے یکسوئی قائم رہے خلق خدا کو بھی کوئی تکلیف نہ ہو وہ مباح بلکہ جائز ہے (روحانی سفر:۱۲)

واہ رے گوہر شاہی کیا دھرم کے پاٹھ ہیں پڑھائے تم نے؟؟؟

اس کے علاوہ اس ریاض گوہر شاہی ملعون اور اسکے متبعین کے لاکھوں سے زیادہ کفری عقائد ونظریات ہیں جس کو علمائے اہل سنت نے اپنی اپنی کتابوں نقل فرما کراس پر

کفر وارتداد کا حکم شرع صادر فرمایا ہے ہم نے صرف دس کفری بھدی عبارتوں کو بیان کیا تا کہ اس سے اندازہ لگایا جائیں کہ یہ فرقہ روحانیت کے نام پر کفر وارتداد کے تاریک کھائی میں کیسے ڈھکیلنا چاہتا ہے ان شاء اللہ ہم مزید اب یونس الگوہر جو اس مردود مبہوت الذہن کا جانشین اور روحانی بیٹا ہے جو اس فرقہ کی دعوت وتبلیغ میں سرگرم عمل ہے اس کی بھی کارستانی سنا کر اس مضمون کو پایہء تکمیل تک پہنچانے کی کوشش کرینگے۔ سب سے پہلے یونس الگوھر کی زندگی کا خاکہ پیش کرینگے جو امریکہ کا زرخرید غلام ہے وہاں بیٹھ کر ہندو پاک کے مسلمانوں کے ایمان پر ڈاکہ ڈال رہا ہے۔

یونس الگوھر:

اس یونس الگوھر کو اس گمراہ بدحواس فرقہ میں بڑی حیثیت حاصل ہے جیسے یہ لوگ نمائندہ امام مہدی گوہر شاہی عزت مآب سیدی یونس الگوہر کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ یونس الگوھر شہر کراچی میں بتاریخ ۱۶ جون ۱۹۷۰ء میں پیدا ہوا ریاض گوہر شاہی کی صحبت بے مراد نے اس کو لادینیت والحاد کا داعی بنادیا۔ گوہی شاہی فرقہ کے مطابق یہ ان لوگوں کا عظیم مذہبی پیشوا اور روحانی لیڈر ہے اسی کو گوہر شاہی نے اپنے شیطانی وابلیسی تصرفات سے مالا مال کیا تا کہ یہ گوہر شاہی کے باطل نظریات کو دنیا کے گوشے گوشے میں پہنچا سکیں۔

۲۰۰۱ء میں جب ریاض گوہر شاہی نے اسکی منحوس کتاب دین الہی مکمل کی تو گوہر شاہی نے یہ شیطانی فرمان جاری کیا کہ ''اب ہم کسی سے نہیں ملیں گے ہم صرف تم سے ملیں گے اور تم دنیا سے ملنا''

تصانیف:

گوہر شاہی کی طرح اس ملعون نے بھی اپنی گمراہ نظریات کے پرچار کیلئے بہت ساری بھونڈی کتابیں لکھ ماری جن کے نام مندرجہ ذیل ہیں ۱) رخسار ریاض ۲) ملفوظات

مہدی ۳) دستور ریاض ۴) نصاب مہدی ۵) امام المبین ۶) MYSERIOUS HORIZON

یونس الگوھر نے گوہر شاہی نظریات دنیا بھر پہنچانے کا بیڑا اٹھایا اور اس مقصد کی تکمیل کے لئے اس نے ایک یوٹیوب چینل کا بھی آغاز کیا جو ALRA TV کے نام سے معروف ہے اسی چینل کے ذریعہ یہ گمراہ کن نظریات عوام تک پہنچاتا ہے اس کے علاوہ اس نے اس نظریات وعقائد کو عوامی سطح تک پہنچانے کے غرض سے مہدی فاؤنڈیشن انٹرنیشنل؛ مسایا فاؤنڈیشن انٹرنیشنل اور کالکی اوتار فاؤنڈیشن قائم کیا۔ مزید برآں اس کے گرو ریاض گوہر شاہی کی قائم کردہ تحریک انجمن سرفروشان اسلام کی بھی یہی سرپرستی کرتا ہے۔

یونس الگوھر کی زہرافشانیاں:

یونس الگوھر ریاض کا روحانی جانشین اور نائب ہے لیکن کفریات میں گوہر شاہی کا بڑا باپ ہے اس کے نظریات کا اگر ہم مطالعہ کرینگے تو یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہوگی کہ اس فرقے کو اسلام یا روحانیت سے کسی طرح کا کوئی تعلق نہیں۔ بلکہ روحانیت کا ڈھونگ رچایا جاتا ہے آیئے اس کے کفری نظریات کے باغیچے میں سیر کرتے ہیں

[۱] آج اس لمحے اگر سرکار گوہر شاہی کا موڑ خراب ہوجائیں ٹھیک ہے نا اور وہ اسم ذات کو تحلیل کردیں تو عالم احدیت سے لیکر عالم ناسوت تک کچھ باقی نہ بچے گا (تقریر سے اقتباس)

[۲] جب یہ بات ہوگئی کہ گوہر شاہی رب الارباب ہیں اس کے بعد نہ اللہ کو زیب دیتا ہے نہ کسی نبی یا امام الانبیاء کو زیب دیتا ہے کہ اللہ کی ربوبیت کی بات کریں سرکار گوہر شاہی رب الارباب ہیں اس کے بعد جس نے لا الہ الا اللہ کا پرچار کیا ہے وہ جو ہے سب سے بڑا مشرک ہوگا (تقریری اقتباس)

[۳] جس دل پر نظر گوہر شاہی ٹک گئی وہ گوہر شاہی کے قدموں سے ایسا چمٹا اس کو تو اب رب بھی نہیں ہٹا سکتا (تقریری اقبتاس)

۴) اللہ تعالی ذہنی مریض ہے ذہنی مریض ہے PSYCHO (تقریری اقتباس)

۵) اس کو جو ہے نہ ہم MFI میں رکھ نہیں سکتے جو لا الہ الا ریاض بھی پڑھیں اور لا الہ الا اللہ بھی پڑھیں ایک عورت کے دو شوہر نہیں ہو سکتے تو ایک انسان کے دو رب ہو نہیں سکتے (تقریری اقتباس)

۶) جتنا فیض بندے کو سرکار گوہر شاہی سے ملتا ہے اتنا ہی فیض اللہ کو بھی مل رہا ہے تو اندازہ لگاؤ کتنا فیض ہوگا اس بندے میں سرگار گوہر شاہی میں (تقریری اقتباس)

۷) گوہر یوں کا ذکر: لا الہ الا ریاض لا الہ الا ریاض (حلقہء ذکر)

۸) یہ ہندو بھی اہل کتاب ہیں ان میں بھی مؤمن ہوتے ہیں (تقریری اقتباس)

۹) سرکار گوہر شاہی کے اس دنیا میں آنے کے بعد اللہ تعالی کے ربوبیت والوہیت کا پرچار شرک ہے (تقریری اقتباس)

۱۰) عرش پر گئے بغیر اللہ کے۔ زمین میں سرکار گوہر شاہی کو اللہ کی صورت میں دیکھ لو (تقریری اقتباس)

آپ سمجھتے ہونگے کہ یہ راقم کیوں ان کفری دعوؤں پر کچھ نہیں خامہ فرسائی کر رہا وہ اس لئے کہ ان کفریات کو لکھتے ہوئے ہی میرا قلم کانپ رہا اور دل جل رہا کہ اتنے واضح کفریات یہ ملعون بک رہا ہے اور ہمارے لوگ اس کے جال میں پھنستے جا رہے ہیں رب قدیر سے دعا گو ہوں کہ اللہ ہم سب کے ایمان وعقیدہ کی حفاظت فرمائے آمین

مراجع ومصادر

قرآن کریم

کتب احادیث

روحانی سفر: ریاض احمد گوہر شاہی

حق کی آواز: ریاض احمد گوہر شاہی

یادگار لمحات: ریاض احمد گوہر شاہی

مینارۂ نور: ریاض احمد گوہر شاہی

فتنہء گوہریہ: ابو حمزہ رضوی

گوہر شاہی کی گوہر افشانیاں: ابن لعل دین

دور جدید کا مسیلمہ کذاب گوہر شاہی: مولوی نظام الدین شامزئی

گوہر شاہی کے عقائد ونظریات: مفتی محمد طفیل رضوی

فتنہ گوہر شاہی: مولوی اقبال

روزنامہ جنگ لندن

اشتہار شائع کردہ سرفروش پبلیکیشنز

ویب سائٹز

❑❑❑

مرزا محمد علی جہلمی کا فتنہ

عصرِ حاضر میں سوشل میڈیا اور انٹرنیٹ واقعی دجالی کردار نبھا رہا ہے، اس کے صارفین صحیح اور سچ بات کو عام کرنے کی جانب توجہ نہایت کم دیتے ہیں، جب کہ جھوٹ یہ کہہ کر ہر کوئی بہت زیادہ عام کرتا ہے کہ دیکھو جی فلاں نے فلاں کے خلاف کیا بات کہہ دی، اور اسے اپنے دوستوں میں عام کر دیتا ہے۔ اس طرح اسے دیکھنے اور سننے والے کی تعداد بڑھ جاتی ہے، اور لوگ سمجھتے ہیں کہ اس کے اتنے فالورس ہیں۔ اور اسی فالورس بڑھانے کے لئے کتنوں چینل عالم وجود میں آئے، اور ٹی آر پی بڑھانے کے لئے جھوٹی باتوں اور بڑی بڑی مقدس شخصیتوں پر بے تکا الزامات واتہامات عائد کرتا ہے، جیسے جیسے اس کے دیکھنے اور سننے والے کی تعداد بڑھتی ہیں، چینل کے ایڈمن کی کمائی میں اضافہ ہوتا ہے۔

اسی طرح کا ایک یوٹیوبر ''مرزا محمد علی جہلمی'' کے نام سے معروف ہے، جو پڑوسی ملک پاکستان کے صوبہ پنجاب کا رہنے والا ہے، اسکولی تعلیم یافتہ ڈگری سے انجینئر ہے، دینی تعلیم وتربیت کسی ادارے سے نہیں ہوئی، البتہ مطالعہ کا شوقین ہے، جس سے کچھ معلومات حاصل ہوگئی، چونکہ مکتب کی کرامت کا منکر ہے اسی لئے فیضان نظر سے محروم ہے، نتیجۃً بے ادب بدنصیب بن گیا، اگرچہ آج یوٹیوب کے ذریعہ آٹھ لاکھ روپے ماہانہ حاصل تو کر لیتا ہے مگر دنیا اور آخرت کی ذلت کے ساتھ، دین کو تباہ وبرباد کر کے، مرزا جہلمی جس روش پر گامزن ہے اس سے پیش قیاسی کی جاسکتی ہے کہ آگے چل کر مہدویت یا پھر مسیح

موعود ہونے کا دعوی ٹھوک دے گا، کیونکہ اب تک جتنے بھی شخص نے حسب مذکور دعوے کئے ہیں، ان کی لائف ہسٹری سے واضح ہے کہ مرزا جہلمی کی طرح وہ لوگ بھی کسی دینی ادارے یا بزرگوں کا فیض یافتہ نہیں تھے، اور انہوں نے سب سے پہلے اپنی زبان وبیان میں ادب کا دامن تار تار کیا، پھر اولیا وصالحین کی شان میں گستاخانہ زبان طعن دراز کیا، اور اس میں ترقی کرتے کرتے ائمہ مجتہدین، تابعین، صحابہ کرام پھر آخری زینہ بارگاہ خدا ورسول میں گستاخی سرانجام دی تھی۔ بعینہ اسی روش وراہ کا مسافر مرزا جہلمی بھی ہے۔

مرزا جہلمی کے گمراہ کن عقائد ونظریات:

مرزا جہلمی کے مختصر نظریات درج ذیل ہیں جو اس کی یوٹیوب وڈیوز اور پمفلٹ میں بیان ہیں۔ جن میں سے صرف دس گمراہ کن عقائد ونظریات پیش کئے دیتے ہیں۔

[۱] لفظ اللہ کو معاذ اللہ مہمل کہتا ہے۔

[۲] نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے لیے معاذ اللہ چھوکرے کا لفظ استعمال کیا ہے اور تنبیہ کرنے پر اپنا بے بنیاد دفاع بھی کیا ہے۔

[۳] صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین پر کھلم کھلا تنقید کرتا ہے۔ خصوصاً سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ پر بدترین الزامات عائد کرتا ہے۔ ان کو بدعتی، باغی، گالی باز اور بے شمار الزامات لگاتا ہے۔

[۴] سیدنا علی رضی اللہ تعالی عنہ کو سیاسی اور روحانی طور پر پہلا خلیفہ کہتا ہے۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا کو ظالم کہتا ہے۔ صحابہ کرام کی تکفیر کرنے والے کو مسلمان سمجھتا ہے۔

[۵] روافض کو مسلمان سمجھتا ہے بیشتر معاملات میں ان کی حمایت کرتا ہے۔

[۶] ائمہ کرام ومجتہدین ومحدثین عظام پر احادیث چھپانے کا الزام لگاتا ہے۔

[۷] علماء اہل سنت پر طعن وتشنیع، بہتان طرازی اس کا معمول ہے۔

[۸] قادیانیوں کو صرف اس لیے کافر کہتا ہے کہ وہ اسے کافر سمجھتے ہیں۔ قادیانیوں کو یہود ونصاری سے افضل کہتا ہے۔

[۹] قادیانی اہل کتاب سے بہتر ہیں۔ مرزا غلام احمد قادیانی نے صراحتا کہیں بھی دعوی نبوت نہیں کیا۔

[۱۰] سب صحابہ جنتی نہیں۔ سورہ الحدید، آیت 10 میں وکلا وعد اللہ الحسنیٰ (اللہ نے سب صحابہ سے جنت کا وعدہ کیا ہے) کا معنی یہ ہے کہ (اپنے اعمال کی سزا بھگت کر) آخر کار صحابہ جنت میں چلے جائیں گے۔

[نوٹ: مرزا جہلمی کی گستاخیوں کے کلپ اس کے یوٹیوب چینلز پر ابھی بھی موجود ہیں۔ اور اس کی ویب سائٹ اہلسنت ڈاٹ پی کے پر بھی موجود ہیں۔ حسب مذکور عقائد ونظریات کے علاوہ بے شمار نظریات میں اہلسنت والجماعت کے منہج سے منحرف ہے۔ یہاں پر مشتے نمونہ از خروارے پیش کیا گیا ہے۔]

آخری گزارش:

مرزا محمد علی جہلمی کے عقائد ونظریات اور ان کی ہفوات وبکواسات کو دیکھ کر یہ تاریخی جملہ ذہن کے دریچے میں آتا کہ جس طرح سابقہ مہدویت اور مسیح موعودیت کے جھوٹے دعویداروں کو اسلام دشمن طاقتوں نے مسلمانوں کے درمیان انتشار وخلفشار اور تشتت ولامرکزیت برپا کرنے پر مامور کیا تھا۔ بالکل اسی طرح کہیں نہ کہیں سے اس کی بھی فنڈنگ ہوتی ہوگی، ورنہ یہ خود اپنا الگ فرقہ نہیں بناتا۔

اسی لئے عامۃ المسلمین سے گزارش ہے کہ یوٹیوب میں بھی اپنی شناخت اور اہل سنت علماء کے بیانات سنیں، کیونکہ آج کا یوٹیوبر جس طرح سچ بول کر اپنی ٹی آر پی نہیں

بڑھا سکتا، بلکہ بالکل اسی طرح مذہبی معاملے میں ٹوپی کرتا، جبہ قبہ لگا کر اکثر لوگ مولانا جیسے نظر آتے ہیں، مگر وہ سب گندم نما جوفروش اور بھیڑ کی خال میں چھپے بھیڑئے ہوتے ہیں، رہبر کے بھیس میں رہزن ہوتے ہیں۔

اللہ تعالی ہم تمامی مسلمانوں کو فتنہ قادیانی، فتنہ شکیل بن حنیف، فتنہ گوہر شاہی، فتنہ مرزا علی انجنیئر وغیرہ سے بچائیں۔ آمین ثم آمین بجاہ النبی سید المرسلین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

❑❑❑